سوال

(81) آلات معاش پر زکوٰۃ کا حکم۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے پانچ سو روپیہ سے کشتی خریدی۔ اب ہر سال اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کشتی مذکور اگر بغرض تجارت خریدی ہے، تو زکوٰۃ فرض ہے، کیونکہ اموال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے، امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نبوی: ((واما خالد فانکم تظلمون خالدا قدا حتبس اوراعه واعتادہ فی سبیل اللہ)) کے تحت میں لکھتے ہیں۔
((قال اہل اللغة الاعتاد آلات الحرب من السلاح والحرب وغیر باد معنی الحدیث انہم طلبوا من خالد زکوٰۃ ظنا منہم انہا للتجارۃ وان الزکوٰۃ فیہا واجتبہ الیٰ قولہ واستنبط بعضہم من ہذا وجوب الزکوٰۃ فی اموال التجارۃ وبہ قال جمہور العلماء من السلف والخلف خلاء فالداوٗدا نتہیٰ))
اور اگر بغرض تجارت نہیں ہے، بلکہ پیشہ کے لیے ہے تو زکوٰۃ فرض نہیں کیونکہ اس صورت میں کشتی مذکورہ آلہ معاش ہے، اور آلات معاش میں زکوٰۃ نہیں۔ لا یخفی واللہ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ ص ۴۹۷ جلد ۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 192

محدث فتویٰ